کیا کسی قاتل کو بھلائے دیئے جانے کا حق ہے؟

۲۰۰۸ میں دو سزا یافتہ قاتلوں نے جرمن قانون کے مطابق وکی پیڈیا اور دوسری میڈیا کمپنیوں سے اپنا نام ان کی لسٹ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا. کیا کسی فرد کا بھلائے دیئے جانے کا حق عوام کے معلومات کے حق سے زیادہ ہے؟

۱۹۹۸ میں ولفگانگ ویرل اور مینفریڈ لاوبر کو جرمن اداکاروالٹر سیڈلمائر کو قتل کرنے کی سزا کے طور پر ۱٤ اور ۱۵ سال قید دے دی گئی. ۲۰۰۷ اور ۲۰۰۸ میں جیل سے نکلنے کے بعد ویرل اور لاوبر نے انگریزی زبان کیوکی پیڈیا اور جرمن زبان کیڈر سپیگل

سمیت کئی میڈیا کمپنیوں پر ان کو کالموں میں قاتل کہنے پر عدالتی مقدمہ کر دیا. اپنے میڈیا آزادی کے قانون کا حوالہ دیتے ہوئے وکی پیڈیا نے ان کا نام اپنے کالموں سے ہٹانے سے انکار کر دیا. یہ کمپنی امریکا میں قائم ہے اور اس کو امریکی آئین کی پہلی ترمیم کے تحت[تحفظ](#) حاصل ہے. جرمن قانون ان کمنیوں پر لاگو نہیں ہوتے جو کہ امریکا میں قائم ہوں.

جرمنی کے شہر[ہیمبرگ کی ایک عدالت](#)نے پہلے تو اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہ کالموں میں ان کا نام نمودار ہونے سے ویرل اور لاوبر کے رازداری کے حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے اور ان کا نام ہٹانے کا حکم دیا. ۱۹۷۳ کے[جرمن عدالت کے ایک فیصلے](#) کے تحت ملزموں کو سزا کاٹ لینے کے بعد اپنے جرم نہ رپورٹ کرواۓ جانے کا حق ہے. لیکن ۲۰۰۹ میں[جرمنی کی آئینی عدالت](#)نے اس فیصلے کو اس بنیاد پر الٹ دیا کے یہ آئین میں موجود آزادی صحافت کے خلاف ہے اور کہا کہ ویرل اور لاوبر کو اپنے رازداری کے حق میں کچھ عمل دخل قبول کرنا پڑے گا. فیصلہ اس بنیاد پر لیا گیا تھا کہ تمام محفوظ شدہ دستاویزات سے یہ معلومات ہٹانا وکی پیڈیا کے لیا بہت مہنگا ہو گا. اس فیصلے کے بعد جرمن وکی پیڈیا نے ان کے ناموں کو اپنے صفحے پر واپس ڈال دیا.

اشائعت کی تاریخنومبر 16, 2012